مصنفہ

سراج الملۃ حضرۃ پیر سید محمد حسین شاہ علی پوری

مجدد اکیڈمی برج کلاں ضلع قصور

کتاب	افضل الرسل
مصنف	سراج الملۃ سید محمد حسین علی پوری
کاتب	مولانا شاہ محمد چشتی، محلہ محمود پورہ قصور
پروف ریڈنگ	محمد صادق قصوری
سالِ طباعت	۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء
ناشر	مجدد اکیڈمی، برج کلاں ضلع قصور
صفحات	۱۵۲
تعداد	۵۰۰
طابع	ایم منیر قاضی۔ ملی پرنٹرز۔ ۹ سرکلر روڈ۔ لاہور
قیمت	۱۰/- روپے

۹۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ

"جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو چکی ہے۔"

دوسری جگہ یہ الفاظ ہیں :۔

مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ

"جس نے میرے وصال کے بعد میری زیارت کی گویا اس نے میری زندگی میں زیارت کی۔"

ایک تیسری حدیث میں یوں وارد ہے :۔

مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ

"جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی پس تحقیق اس نے مجھ پر ظلم کیا"

یہ خصوصیت اور یہ مرتبہ بھی ہمارے نبی کریم کے سوا اور کسی کو نہیں بخشا گیا کہ قبر کی زیارت سے شفاعت واجب ہو اور قبر کی زیارت گویا اہل قبر کی زیارت متصور ہو اور زیارت نہ کرنے والا ظالم ثابت ہو۔ اگر کسی اور کی شان میں ایسے الفاظ وارد ہوں تو آپ پیش کریں تاکہ معلوم ہو کہ باعتبار مرتبت و منزلت سب مساوی ہیں بلا تکلف ہیں۔

۹۵۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا اس امر کو واضح کر رہا ہے کہ نبوت کا ختم ہونا اس کے کمال کی نشانی ہے یعنی نبوت میں جن اوصاف حسنہ و اخلاق حمیدہ کی کمی رہ گئی تھی ان کو ہمارے حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تشریف لا کر پورا کیا ہے۔ حبیب خدا فرماتے ہیں :۔

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ

"میں اس لئے مبعوث ہوا ہوں تاکہ مکارم اخلاق کو تکمیل تک پہنچاؤں۔"

معلوم ہوا کہ حضرات انبیائے کرام کی بعثت کے زمانہ میں مکارم اخلاق

غیر مکمل رہے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس لئے بھیجا گیا تاکہ آپ مکارمِ اخلاق کی کماحقہٗ تکمیل کریں۔

بعض حضرات علمائے کرام نے لکھا ہے کہ تعلیمِ مکارمِ اخلاق کا یہ معنیٰ نہیں کہ جو اخلاقِ برگزیدہ باقی رہ گئے تھے صرف رسولِ اکرم ان سے موصوف تھے بلکہ یہ مطلب ہے کہ جن مکارمِ اخلاق کے حضراتِ انبیاء مالک تھے، ان سب سے مع باقی مکارم اخلاق کے حبیبِ خدا مزین تھے یعنی مکارمِ اخلاق کے افراد میں سے کوئی فرد باقی نہیں جو حضرت کی ذات پر صادق نہ آیا ہو۔

حضرات سامعین! جن اوصافِ حمیدہ، اخلاقِ جمیلہ، شمائلِ حسنہ، خصائلِ برگزیدہ، مکارمِ اخلاق سے انبیائے کرام خالی تھے وہ سب حضرتِ رسولِ اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں پائے جاتے تھے اور آپ ہر طرح سے کامل و مکمل تھے، ختمِ نبوت کا یہی معنیٰ ہے کہ نبوت آپ کے ذریعہ سے تکمیل کو پہنچ گئی۔ بعد از تکمیل کوئی نبی، اصلی یا ظلی اگر تکمیل میں نقص پیدا کرے کیونکہ نبی کے آنے کی تب ضرورت پڑتی ہے جب مکارمِ اخلاق کی تکمیل نہ ہو، بعد از تکمیل کسی مصنوعی جعلی، افترا پرداز دجال کا دعویٰ نبوت کرنا مخالف قرآن اور حدیث ہے، باوجودیکہ ختمِ نبوت سے انسان واقف بھی ہو پھر دعویٰ نبوت بھی کرے تو اس کے کفر میں رتی کے برابر شک نہیں۔

۹۶ - حبیبِ خدا باوجودیکہ امی لقب تھے لیکن جس قدر علومِ غیبیہ و اسرارِ خفیہ و رموزِ خفیہ سے آپ واقف تھے، باقی حضرات نہیں تھے۔ مسلم شریف میں ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ سنایا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، فَاَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ یعنی جناب نے کل واقعات و حوادث جو قیامت تک ہونے والے تھے، بیان فرما دئے۔

علامہ مُلّا علی قاری اس حدیث کے تحت میں لکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کلیات و جزئیاتِ کائنات کے عالم ہیں اور ان امور سے جو گزر چکے ہیں اور قیامت تک جو گزریں گے، سب پر آپ محیط ہیں۔